[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

# A

# Bill

further to amend the United Nations (Security Council) Act, 1948

WHEREAS it is expedient further to amend the United Nations (Security Council) Act, 1948 (XIV of 1948) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act shall be called the United Nations (Security Council) (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 2, Act XIV of 1948.**- In the United Nations (Security Council) Act, 1948 (XIV of 1948), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, the expression, "and without prejudice to the generality of the foregoing power, provision may be made for the punishment of persons offending against the order" shall be omitted.

3. **Insertion of new sections, Act XIV of 1948.**- In the said Act, after section 2, amended as aforesaid, the following new sections shall be added, namely:-

> "3. **Indemnity.**- No suit, prosecution or other legal proceedings shall lie against any person in respect of anything which is in good faith done or intended to be done under this Act.
>
> 4. **Power to make rules.**- The Federal Government may, by notification in the official Gazette, make rules for carrying out the purposes of this Act.
>
> 5. **Delegation.**- The Federal Government m.ay, by order, delegate, subject to such conditions as may be specified therein, all or any of the powers ~~excisable~~ by it under this Act".

excercisable

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

**Subject:** **United Nation Security Council Act 1948 (XIV of 1948) (Amendment) Bill 2020**

The implementation of the obligations of the resolutions adopted by the United Nations Security Council under Chapter VII of the United Nations Charter are fulfilled through the United Nations (Security Council) Act, 1948 (XIV of 1948). Under the said Act, the Federal Government passes orders directing authorities in Pakistan to implement various measures in the Security Council resolutions including the freezing and seizure of assets, travel ban and arms embargo.

The Act does not contain **an indemnity clause** to provide protection to the persons implementing in good faith, the orders passed under the Act. Furthermore, there is a requirement **to give powers to the Federal government to make rules for carrying out the purposes of the Act**. In addition, **the power to issue orders under the Act need to be delegated by the Federal Government** to ensure that the orders are issued in a timely manner, within a matter of a few hours, as required by the Security Council. Finally the provision for punishment of persons offending against the order issue under the Act is redundant as neither the punishment nor the mechanism for its enforcement is provided under the Act. The issue is being taken up separately through corresponding amendment in the Anti-Terrorism Act, 1997.

The bill, therefore, seeks to amend the United Nations (Security Council) Act, 1948 (XIV of 1948) in order to ensure the effective implementation of the resolutions of the United Nations Security Council.

**Makhdoom Shah Mahmood Qureshi**
Minister for Foreign Affairs

7

## بیان اغراض ووجوہ

موضوع: اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل ایکٹ، ۱۹۴۸ء (۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء۔

اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ہفتم کے تحت اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی جانب سے اختیار کردہ قراردادوں کی ذمہ داریوں کا اطلاق اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، ۱۹۴۸ء (۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) ذریعے ایفاء کی جاتی ہیں۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت، وفاقی حکومت ایسے احکامات جاری کرتی ہے جن میں پاکستان میں اتھارٹیز کو سیکورٹی کونسل کے قراردادوں کے اطلاق کے لئے متعدد اقدامات کی ہدایات دی جاتی ہے جن میں اثاثہ جات کو منجمد کرنا اوران کی ضبطگی، سفری پابندیاں اور ہتھیاروں کی روک شامل ہے۔

ایکٹ کے تحت جاری کردہ احکامات کا نیک نیتی سے اطلاق کرنے والے شخص کو تحفظ کی فراہمی کے لئے ایکٹ میں شق برأت شامل نہیں ہے۔ مزید برآں، یہ مقتضیات ہے، کہ وفاقی حکومت کو یہ اختیار دیا جائے کہ اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کرسکے۔ مزید یہ کہ، ایکٹ کے تابع احکامات کے اجراء کا اختیار وفاقی حکومت کی جانب سے تفویض کرنے کی ضرورت ہے اس کو یقینی بنانے کے لئے کہ احکامات بروقت جاری کیے جاسکیں، چند گھنٹوں کے اندر اندر، جیسا کہ سیکورٹی کونسل کو مطلوب ہے۔ بالآخر اس ایکٹ کے تابع جاری کردہ فرمان کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کی سزایابی کا حکم زائد ضرورت ہے جیسا کہ نہ سزا نہ ہی اس کے اطلاق کا طریقہ کار اس ایکٹ کے تحت فراہم کیا گیا تھا۔ اس معاملے کو علیحدہ سے متعلقہ انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں ترمیم کے ذریعے اٹھایا گیا ہے۔

لہذا، اس بل کا مقصد اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، ۱۹۴۸ء (۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) میں ترمیم کرنا ہے تاکہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قراردادوں کے مؤثر اطلاق کو یقینی بنایا جاسکے۔

(مخدوم شاہ محمود قریشی)

وزیر خارجہ

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

## اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، ۱۹۴۸ء کو مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ ۱۹۴۸ء (۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) کو مزید ترمیم کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۴۸ء، کی دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، ۱۹۴۸ء (۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) بعد ازیں جس کا حوالہ ''ایکٹ'' کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ میں، سکتے اور الفاظ، ''متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت سے متناقض ہوئے بغیر، فرمان کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کے خلاف سزا کے لئے حکم وضع کیا جاسکتا ہے،'' کو حذف کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۴۸ء، میں نئی دفعات کی شمولیت:۔** ایکٹ میں، دفعہ ۲ کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر ترمیم کی گئی، حسب ذیل نئی دفعات کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۳ **برأت:۔** اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کی گئی کسی بھی شئے یا جس کے کرنے کا ارادہ ہو کی نسبت کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائیاں عمل میں نہیں لائی جائیں گی۔

۴۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔** وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں شائع شدہ اعلامیے کی رو سے، اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

۵۔ **تفویض اختیار:۔** وفاقی حکومت، فرمان کے ذریعے ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ اس میں مقرر کی جاسکتی ہیں، اس ایکٹ کے تحت اس کی جانب سے استعمال کیئے جانے والے تمام یا کوئی بھی اختیارات تفویض کر سکتی ہے۔''

# قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

## اقوام متحدہ(سلامتی کونسل)(ترمیمی) بل،۲۰۲۰ءپر قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور ۱۷رفروری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اقوام متحدہ (سلامتی کونسل) ایکٹ، ۱۹۴۸ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل[اقوام متحدہ(سلامتی کونسل) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نمبر ۱۴ بابت ۱۹۴۸ء)(سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ | چیئرمین |
| ۲۔ | جناب فضل محمد خان | رکن |
| ۳۔ | جناب ارباب عامر ایوب | رکن |
| ۴۔ | مہر غلام محمد لالی | رکن |
| ۵۔ | جناب محمد عاصم نذیر | رکن |
| ۶۔ | جناب محمد امیر سلطان | رکن |
| ۷۔ | سید فخر امام | رکن |
| ۸۔ | مخدوم زین حسین قریشی | رکن |
| ۹۔ | محترمہ منزہ حسن | رکن |
| ۱۰۔ | محترمہ ملیکہ علی بخاری | رکن |
| ۱۱۔ | ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی | رکن |
| ۱۲۔ | جناب علی نواز شاہ | رکن |
| ۱۳۔ | جناب علی زاہد | رکن |
| ۱۴۔ | جناب محمد خان ڈاہا | رکن |
| ۱۵۔ | جناب نور الحسن تنویر | رکن |
| ۱۶۔ | محترمہ زہرا ودود فاطمی | رکن |
| ۱۷۔ | محترمہ مائزہ حمید | رکن |
| ۱۸۔ | جناب نعمان اسلام شیخ | رکن |
| ۱۹۔ | محترمہ حنا ربانی کھر | رکن |
| ۲۰۔ | جناب عبدالشکور | رکن |
| ۲۱۔ | وزیر برائے خارجہ امور | رُکن بلحاظ عہدہ |

۳۔ کمیٹی نے ۲۶رفروری، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ "الف" کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

دستخط/۔
(ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ)
چیئرمین

اسلام آباد، ۱۱رمارچ، ۲۰۲۰ء